ان فی بضع احدکم صدقۃ قالوا یا رسول اللہ ایاتی احدنا شہوتہ ویکون لہ فیہا اجر قال ارأیتم لو وضعہا فی حرام اکان علیہ فیہ وزر فکذلک اذا وضعہا فی الحلال کان لہ اجر (مسلم) قال المحدث الدہلوی ادخال فی اشارۃ الی ان ذاتہ لیست صدقۃ بل ما ضمنہ من التحصین واداء حق الزوجۃ وطلب الولد الصالح انتہی۔ لیکن بہتر اور اولیٰ یہ ہے کہ ادبا واحتراما واجلالاً لکلام اللہ ایسے کمرہ میں ہمبستر نہ ہو۔

نعرۂ بیداری

(از جناب طالب صاحب اعظمی رحمانی)

مسلماں خواب سے بیدار ہو جا
یہ غفلت تا کجے ہشیار ہو جا

نہیں غفلت میں سونیکا یہ موقعہ
پئے سعی عمل تیار ہو جا

کہاں پہنچی ہیں اقوام جہاں سب
ذرا تو بھی صبا رفتار ہو جا

زبوں حالی تری اب حد کو پہنچی
خدا کے واسطے بیدار ہو جا

زمانے کو دکھا دے اپنی عظمت
زمانے بھر کا پھر سردار ہو جا

منظم ہو منظم ہو منظم
اخوت کا علمبردار ہو جا

شجاعت میں سیاست میں ذرا پھر
مثالِ حیدر کرار ہو جا

اگر منظور ہے آزادئ ملک
پئے جد و جہد تیار ہو جا

مٹانے کیلئے دنیا سے باطل
سراسر تیغ جوہر دار ہو جا

نہ دے گفتار کو اپنی طرف راہ
سراپا پیکرِ کردار ہو جا

مٹا کر باہمی بغض و حسد کو
ہم اک دوسرے کا یار ہو جا

جہالت اور بے علمی کہاں تک
پئے علم و عمل تیار ہو جا

ذرا پھر جام وحدت کی طلب کر
شرابِ دیں سے پھر سرشار ہو جا

اگر مقصود ہے خوشنودئ رب
مطیع احمدِ مختار ہو جا

رہِ ملت میں طالب سر کٹا کر
فدائے احمدِ مختار ہو جا